نعت ﷺ

عجب لذت سفر میں ہے، مدینہ لکھ رہا ہوں میں
مدینہ چشم تر میں ہے، مدینہ لکھ رہا ہوں میں

قلم، کاغذ، سیاہی، لفظ سارے نور میں ڈوبے
یہ فن نعت ہنر میں ہے، مدینہ لکھ رہا ہوں میں

جو اس کے سائے میں بیٹھا مہک اٹھا بدن اس کا
جو یہ خوشبو شجر میں ہے، مدینہ لکھ رہا ہوں میں

ابھی آجائے گا ساحل تمہارے سامنے لوگو!
ابھی کشتی بھنور میں ہے، مدینہ لکھ رہا ہوں میں

نہ شدت دھوپ میں ہے اور نہ سختی راستے میں اب
کرم اللہ کا مجھ پر مدینہ لکھ رہا ہوں میں

یہ سب ذکر نبی ﷺ یاد نبی ﷺ سے ہے مجھے حاصل
سکوں قلب و نظر میں ہے، مدینہ لکھ رہا ہوں میں

در و دیوار آنگن میں مرے اک نور بکھرا ہے
ظفرؔ رونق جو گھر میں ہے، مدینہ لکھ رہا ہوں میں